کتاب نما

افغانستان کی کہانی ، حقائق کی زبانی ، ڈاکٹر مظفر احمد۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز ، اردو بازار ، لاہور۔ صفحات: ۳۶۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

جہاد افغانستان کے نتیجے میں روس جیسی سپرپاور کی شکست و ریخت اس صدی کا اہم ترین واقعہ ہے لیکن جہاد کے ثمرات کو جس طرح اپنوں اور بیگانوں کی سازشوں سے سبوتاژ کیا گیا ہے ، وہ ملت اسلامیہ کے لیے بہت بڑا المیہ ہے۔ زیر نظر کتاب میں مصنف نے افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی اور نجیب حکومت کے خاتمے کے بعد ہونے والی سازشوں کی کہانی بیان کی ہے۔ مصنف نے خود افغانستان جاکر حالات کو قریب سے دیکھا اور پھر کتابوں ، جرائد ، آڈیو ، وڈیو کیسٹوں اور مجاہد راہنماؤں سے گفتگوؤں کی روشنی میں حقائق کو یکجا کیا ہے۔

کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کے تین ابواب میں مصنف نے اقوام متحدہ سمیت امریکہ ، برطانیہ ، فرانس اور صیہونی قوتوں کے مذموم کردار کا تفصیل سے جائزہ لیا ہے۔ ساتھ ہی ان طالع آزما "اپنوں" کی انا پرستی کا ذکر بھی کیا ہے جنھوں نے دانستہ یا نادانستہ جہادی قوتوں کی مخالفت کر کے دنیا بھر کے مسلمانوں کے خواب منتشر کیے ہیں۔ مصنف نے جو واقعاتی شواہد اکٹھے کیے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ جہاد افغانستان کے مختلف ادوار میں حکمت یار کا نقطہ نظر حقائق پر مبنی اور بہتر تھا۔

ایک عرب مجاہد انجینئر شیخ عبدالجلیل بزجی جہاد افغانستان کے ابتدائی دنوں میں مجاہدین کے شریک سفر ہوئے۔ بہت سے گشتی شفا خانے ، ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کیں اور ریلیف ایجنسیوں کے ساتھ مل کر مہاجرین کو بہت سی دیگر سہولتیں فراہم کیں۔ ان کے مراسم تمام افغان رہنماؤں سے ہیں۔ ان کی کتاب "الفتح والھزیمہ" کے ایک باب کا ترجمہ بھی شامل کتاب ہے۔ یہ چودہ دن کی ڈائری پر مشتمل ہے۔ افغان تنظیموں کے اختلافات دور کرانے کے لیے انھوں نے افغانستان کے مختلف حصوں میں طویل سفر کیے اور مجاہد سربراہوں سے مذاکرات کیے۔ یہ باب نہایت دلچسپ اور معلوماتی ہے۔

آخری تین ابواب میں افغان تنظیموں اور ان کے قائدین ، کمیونسٹ پارٹی ، ظاہر شاہ ، سردار داؤد ، ترکی اور کارمل وغیرہ کا تفصیلی تعارف کرایا گیا ہے۔ کچھ نقشے ، بہت سی تصاویر بھی شامل ہیں جو واقعات کی تفہیم